حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے علمی کارنامے

خداتعالیٰ نے سلطانُ القلم کا خطاب عطا فرمایاتھا۔اور آپ کے قلم نے جس زوروقوت سے

سلطانی کی اُسے ہم نے بچشمِ خوددیکھ لیا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اسی سلطان القلم کے فرزند تھے۔جس کے قلم نے مذہبی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیاتھا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے علمی کارناموں میں آپ کی وہ بلندپایہ کتابیں‌ہیں جووقتاًفوقتاً آپ نے تصنیف فرمائیں۔وہ

معرکۃ الآراء تقریریں بھی ہیں جو چھپ کرکتابی شکل میں شائع ہو چکی ہیں۔آپ کا سب سے بڑا علمی کارنامہ آپ کی تفسیرکبیر

ہے اُن میں سے ہرجلد قرآنی حقائق ومعارف کا بیش بہا خزانہ ہے۔

آپ رضی اللہ عنہکی تالیفات اور تصنیفات میں قرآن کریم کے جو معارف اوردینِ حق کے حقائق بیان کئے گئے ہیں‌اُن

کی کوئی نظیر موجودہ دورکے فاضل کی کتاب میں موجود نہیں۔بلاشک وشبہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کاپُرنور سینہ بھی کمالات

کا مخزن ہے جو آدمی جس قسم کا سوال ،خواہ وہ علمی ہو یا ادبی،مذہبی ہویا اخلاقی ،سیاسی ہو یامعاشرتی آپ سے دریافت کرتاتو

اس کا ایسا صحیح اورکامل جواب پاتاکہ اس کا دل مطمئن ہوجاتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہٗ اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں:

”جو علوم ومعارف وحقائق ودقائق اور لطائف ونکات اِس پاک وجود حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو خدائے رحمان نے عطا کئے،اور جنہیں آپ نے تفسیر کبیر اور متعدد کتب میں بیان کیا وہ اپنی کیفیت میں ایسے کامل مرتبہ پر واقع ہیں کہ جو خارق عادت ہے۔“

آپ رضی اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو چیلنج دیا،آپ رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:

”میں وہ شخص ہوں جسے علوم ظاہری میں سے کوئی علم حاصل نہیں تھامگر خدا نے اپنے فضل سے فرشتوں کومیری تعلیم کے لئے بھجوایااور مجھے قرآن کے ان مطالب سے آگاہ فرمایاجوکسی انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتے تھے۔وہ علم جو خدا نے مجھے عطافرمایا اورچشمہ روحانی جومیرے سینے میں پھوٹاوہ خیال یا قیاس نہیں ہے بلکہ ایسا قطعی اور یقینی ہے کہ میں ساری دنیا کو چیلنج کرتا ہوں کہ اگراِس دنیا کے پردہ پر کوئی ایسا شخص ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف اسے قرآن سکھایا گیاہے تو میں ہر وقت مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔“

صاحب صدر!بلا شبہ اِس صداقت پر ایمان لانا پڑتا ہے کہ سلطان القلم کایہ فرزند،تحریر کے میدان میں بھی اپنے مقدس اور محترم باپ کا جانشین ہے اور اس الہام الٰہی کا حقیقی مصداق ہے کہ:

”وہ علوم ظاہری وباطنی سے پُر کیا جائے گا۔“

آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرزند پیشگوئیوں کے مطابق ظاہر ہوااور اپنے علمی کارناموں کا لوہا منوا کر اِس جہاں سے رخصت ہوا۔فکر کا مقام یہ ہے کہ ہم اِس روحانی مائدۃ سے استفادہ کرتے ہیں اور اپنی روحانیت بڑھاتے ہیں۔

(وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ)